15936
11/۲۹

ص 169

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میرے والد مرزا حسین بیگ
کا انتقال ہوگیا، انہوں نے اسی لاکھ کی مالیت کا ایک مکان چھوڑا ہے۔
ورثاء کی تفصیل یوں ہے کہ میرے والد نے تین شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی سے ایک
بیٹا پیدا ہوا اسکا نام مرزا سلیم بیگ ہے۔ پھر کچھ ناچاقی کی وجہ سے طلاق کا معاملہ پیش
آگیا۔

پھر والد صاحب نے دوسری شادی کی، دوسری بیوی سے چھ بچے پیدا ہوئے پانچ بیٹے اور
ایک بیٹی۔ ان کے نام یہ ہیں ۱۔ مرزا احسن بیگ ۲۔ مرزا محسن بیگ ۳۔ مرزا حسین بیگ
۴۔ مرزا تحسین بیگ ۵۔ مرزا حسنین بیگ ۶۔ شازیہ
پھر اس دوسری بیوی کا انتقال ہوگیا۔

پھر والد صاحب نے تیسری شادی کی، اس سے ایک بیٹا مرزا زین بیگ پیدا ہوا،
پھر والد صاحب کا انتقال ہوگیا، ان کے انتقال کے بعد ہمارے ایک بھائی
مرزا حسنین بیگ کا انتقال ہوا، ہمارے یہ بھائی کنوارے تھے۔
قرآن وحدیث کی روشنی میں ہماری رہنمائی فرمائیں کہ ہمارے والد صاحب کا
ترکہ جوکہ ایک مکان کی صورت میں ہے ہمارے درمیان کیسے تقسیم ہوگا
جزاکم اللہ خیراً

سائل: مرزا احسن بیگ
0311-8945991 (ذلشان) کورنگی

وضاحت: مرحوم والد صاحب کے والدین
یعنی دادا دادی [illegible] کا انتقال ان کی
زندگی میں ہی ہوگیا تھا

دارالافتاء
فتوی نمبر ۶۲/۲۰۰۰
مورخہ

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاومصلیًا

(۱)۔۔۔مرحوم مرزا حسین بیگ نے بوقتِ انتقال اپنی ملکیت میں مذکورہ مکان (جس کی مالیت اسی لاکھ روپے ہے) سمیت جو کچھ منقولہ و غیر منقولہ مال و جائیداد مثلاً پلاٹ، نقد رقم، سونا چاندی، مالِ تجارت، کپڑے، برتن اور مرحوم کا وہ قرض جو ان کا کسی پر ہو اور مرحوم نے اپنی زندگی میں وہ وصول یا معاف نہ کیا ہو، غرض جو بھی چھوٹا بڑا سامان چھوڑا ہے وہ سب ان کا ترکہ ہے، اس میں سب سے پہلے ان کے کفن و دفن کے متوسط اخراجات نکالے جائیں، تاہم اگر یہ اخراجات کسی نے احسان کے طور پر ادا کر دیئے ہوں، تو ان کے ترکہ سے یہ اخراجات نہیں نکالے جائیں گے۔ البتہ اگر مرحوم کے ذمہ کسی کا کوئی واجبُ الاداء قرض ہو تو اسکے ترکہ سے وہ ادا کیا جائے، نیز اگر مرحوم نے اپنی بیوی کا مہر ادا نہ کیا تو اس کے ترکہ سے بیوہ کا مہر بھی ادا کیا جائے گا، اس کے بعد دیکھیں کہ اگر مرحوم نے کسی غیر وارث کے حق میں کوئی جائز وصیت کی ہو تو اس پر بقیہ ترکہ کے ایک تہائی (1/3) مال کی حد تک عمل کریں، اس کے بعد جو ترکہ باقی بچے اس کے کل ایک ہزار اسی (1080) برابر حصے کرکے درج ذیل نقشہ کے مطابق تقسیم کریں۔

دار الافتاء

نمبر شمار	ورثاء	مورث اعلیٰ (حسین بیگ) سے رشتہ	عددی حصے	فیصدی حصے	اسی لاکھ روپے (80,00,000) کی تقسیم
1	سعیدہ بیگم	بیوی	135	12.5٪	10,00,000
2	عظیم بیگ	بیٹا	126	11.667٪	9,33,333.3
3	محسن بیگ	بیٹا	154	14.259٪	11,40,741
4	حسیب بیگ	بیٹا	154	14.259٪	11,40,741
5	تحسین بیگ	بیٹا	154	14.259٪	11,40,741
6	احسن بیگ	بیٹا	154	14.259٪	11,40,741

(جاری ہے۔۔۔)

7	زین بیگ	بیٹا	126	11.667٪	9,33,333.3
8	شازیہ	بیٹی	77	7.129٪	5,70,370.3
---	مجموعہ	---	1080	100٪	80,00,000

قال الله تعالى:

{ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ---------------وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ} [النساء : ۱۲]..واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم.

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱/ذی الحجہ/۱۴۳۹ھ

13/اگست/2018ء

الجواب صحیح

محمد عبد المنان

محمد عبد المنان عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱/ذی الحجہ/۱۴۳۹ھ

۱۳/اگست/2018ء

الجواب صحیح

محمود اشرف

۳/۱۲/۳۹ھ

نائب مفتی

دار الافتاء

فتوی نمبر ۶۳/۲۰۰۰

۱۴۳۹/۱۲/۴

۲۰۱۸/۸/۱۶

محمود

مناسخہ کا حسابی عمل

مسئلہ:٨ تصحیح ١٢٠/١٠٨٠ مرحوم حسین بیگ مضروب:١٥

میـــــت

بیوہ	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی
سعیدہ بیگم	عظیم بیگ	احسن بیگ	محسن بیگ	حسیب بیگ	تحسین بیگ	حسنین بیگ	زین بیگ	شازیہ
١					٧			
١٥					١٠٥			
١٥	١٤	١٤	١٤	١٤	١٤	١٤	١٤	٧
١٣٥	١٢٦	١٢٦	١٢٦	١٢٦	١٢٦		١٢٦	٦٣

مسئلہ:٩ مرحوم حسنین بیگ (تباین) مافی الید:١٤

میـــــت

بھائی	بھائی	بھائی	بھائی	بہن	باپ شریک بھائی	باپ شریک بھائی
احسن بیگ	محسن بیگ	حسیب بیگ	تحسین بیگ	شازیہ	عظیم بیگ	زین بیگ
٢	٢	٢	٢	١	محروم	محروم
٢٨	٢٨	٢٨	٢٨	١٤		

دار الافتاء